www.KitaboSunnat.com

اسلام اور کمپیوٹر

حافظ حسن مدنی

انٹرنیٹ اور اِسلام

[ای میل، فوائد اور استعمالات]

کمپیوٹر کے حوالے سے ایک سال قبل بعض بنیادی نوعیت کی جو معلومات میں نے ایک مضمون میں مہیا کی تھیں، ان کو تحریر کرتے وقت مجھے قطعاً احساس نہ تھا کہ اس کو اس قدر مفید سمجھا جائے گا کہ متعدد مجلات ورسائل ان مضامین کو دوبارہ شائع کریں گے۔ مضمون کے آخر میں، میں نے قارئین سے تبصروں اور تجاویز کی بھی درخواست کی تھی۔ میں یہ ذکر کرکے مسرت محسوس کرتا ہوں کہ الحمدللہ اس موضوع پر قارئین کی کثرت سے آراء موصول ہوئی ہیں اور آج تک قارئین کی طرف سے اس سلسلے کو جاری رکھنے کا تقاضا کیا جارہا ہے۔

انٹرنیٹ کے بڑھتے ہوئے استعمال کو اگر دیکھا جائے تو کمپیوٹر سے وابستہ حضرات اس بات کو بچگانہ تصور کریں گے کہ آج کوئی شخص انٹرنیٹ کی افادیت کے بارے میں لکھے۔ انٹرنیٹ اس وقت اس قدر معروف اور کثیر الاستعمال ذریعہ ابلاغ بن چکا ہے کہ اس کے بارے میں معلوماتی مضمون لکھنا یا پڑھنا گویا دنیا سے ناواقفی اور کم علمی کے زمرے میں آتا ہے۔ انفرمیشن ٹیکنالوجی کے اس دور میں جس طرح کوئی شخص ٹی وی کے استعمال کے بارے میں مضمون لکھے گا تو اسے حواس باختہ سمجھا جائے گا، عین اسی طرح انٹرنیٹ بھی کوئی جدید ذریعہ نہیں رہا جس کے بارے میں تعارف کی ضرورت محسوس کی جاتی ہو۔ یہی وجہ تھی کہ راقم الحروف عرصہ تک تضیع اوقات سمجھتے ہوئے اس بارے میں لکھنے سے ہچکچاتا رہا لیکن بڑے افسوس سے جس امر کا اظہار کرنا پڑ رہا ہے وہ یہ کہ ہمارا دیندار طبقہ علم و سائنس سے اس قدر دور ہے کہ کویت سے عربی زبان میں چھپنے والے ایک معیاری دینی عربی جریدہ الفرقان کے مارچ ۲۰۰۰ء کے شمارے کو جو انٹرنیٹ کے بارے میں خصوصی اشاعت تھی، پڑھ کر مجھے شدت سے یہ احساس عود کر آیا کہ اس بارے میں بہت کچھ توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ نامعلوم ہمارا مبلغ علم یہی ہے یا سائنس و ٹیکنالوجی کو شجر ممنوعہ سمجھتے ہوئے ہم غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل بلکہ ردِّعمل کا شکار ہیں۔

مجھے الفرقان کے اس شمارے میں یہ پڑھ کر مسرت بھی ہوئی کہ عالم عرب کی نامور دینی شخصیات نے انٹرنیٹ کو استعمال کرنے اور اس کو ذریعہ تبلیغ بنانے بلکہ اس میں سرمایہ کاری کرنے کو عین اسلامی ضرورت قرار دیا اور دین داروں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر معلومات کے اس سمندر میں اپنا حصہ ڈالیں اور وصول بھی کریں۔ دوسری طرف ہمارے بعض پڑھے لکھے دیندار حضرات ایسے بھی ہیں جو انٹرنیٹ کے مضر اثرات سے خائف ہو کر اس سے پہلو بچانے کا ہی مشورہ دیتے ہیں۔ اس ساری بات چیت کا مقصد یہ ہے کہ دیندار طبقہ جدید سائنس سے استفادہ کرنے میں کوتاہی بلکہ مجرمانہ غفلت کا شکار ہے۔ ممکن ہے بعض لوگ اسے مادّی وسائل کی کمی کی بنا پر حاصل نہ کر پاتے ہوں لیکن بحیثیتِ مجموعی دینی طبقہ کا رجحان بوجوہ جدید سے گریز اور نئی آنے والی چیزوں سے ہچکچاہٹ کا رہا ہے جبکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ ان جدید اشیاء کی افادیت تسلیم کرکے ان کا استعمال کرتے رہے ہیں۔ اسلامی نقطۂ نظر سے امت کے معروف مفتیانِ کرام کے فتاویٰ آجانے کے بعد ان وسائل علم سے لاپرواہی کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ ہم اس سے قبل اپنے مضامین میں لکھ چکے ہیں کہ کسی سائنسی ایجاد/ آلہ کا کوئی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین نہیں ہوتا، دین تو اس کے استعمال پر، اس سے وجود میں آنے والے رویوں پر گرفت کرتا ہے۔ اگر ہم اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھیں گے اور لگاتار کوتاہی اور غفلت کا شکار رہیں گے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ علماء معاشرے میں قائدانہ کردار ادا کرسکنے پر قادر نہ رہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام میں جدید سے جدید زمانے کی سہولیات سے استفادہ کرنے کی گنجائش موجود ہے اس کے باوجود کہ اسلام کی درست اور حقیقی تعبیر قدیم سے قدیم مصادرِ شریعت سے ہی میسر آسکتی ہے۔

اس ابتدائی سی گفتگو کے بعد ہم انٹرنیٹ پر اپنا سلسلہ کلام گذشتہ مضمون سے جوڑتے ہیں۔ جہاں ہم نے انٹرنیٹ کے پہلے استعمال Web Page Browsing (انٹرنیٹ صفحات کو پڑھنا) کے بارے میں روشنی ڈالی تھی۔ گذشتہ سال بھر میں انٹرنیٹ کی ویب سائٹس میں ہوش ربا اضافہ ہوچکا ہے اور یہ تعداد کروڑوں کو چھونے لگی ہے۔ جہاں ویب سائٹس بنانے کے بخار میں تو کسی حد تک کمی ہوئی ہے وہاں دوسری طرف کمپیوٹر کا ہر دم بڑھتا استعمال اور زیادہ سے زیادہ متعارف ہوجانے کی وجہ سے اس میں کمی نہیں آئی۔ آج کل کمپیوٹر میں بھی جس تعلیم کی مانگ بہت زیادہ بڑھتی جارہی ہے وہ E-Commerce (برقیاتی معیشت) کی تعلیم ہے۔ انٹرنیٹ کی سادہ ویب سائٹس کی بجائے امریکہ میں ان ویب سائٹس کو بنانے کا رجحان زور پکڑ رہا ہے جن میں کسی بڑے ریکارڈ (Data-base) کو انٹرنیٹ سے ملحق کردیا گیا ہو۔ گویا قبل ازیں ویب سائٹس ان معلومات تک محدود ہوتی تھیں جو چند صفحات میں ان کے پیش کنندگان صفحہ وار ترتیب دے دیتے تھے، اس اعتبار سے ان کی معلومات محدود ہوتی تھیں، لیکن اب کمپیوٹروں سے استفادہ کئے جانے والے ہزاروں کاموں کو ڈائریکٹ انٹرنیٹ سے منسلک کرنے کا رواج بڑھتا جارہا ہے تاکہ یہ ریکارڈ اور معلومات بھی ہر ایک کے دائرہ اختیار میں آجائیں۔ اس طرح انٹرنیٹ کا دائرہ کار اور افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کی مثال آپ یوں سمجھئے کہ کسی لائبریری کے پورے ریکارڈ کو انٹرنیٹ سے مربوط کردینے کے بعد گھر بیٹھے کوئی کتاب اس لائبریری کی ویب سائٹ سے منسلک ہوکر جاری (Issue) کرائی جاسکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ریکارڈ کی نگہداشت کرنے والے Database سافٹ ویئرز میں بھی اب ایسی سہولتیں متعارف کرائی جارہی ہیں۔ اس سے ہمارے سامنے یہ چیلنج بھی آجاتا ہے کہ معلومات کا حصول کس قدر آسان بنا کر کارکردگی اور تحقیق کے نت نئے معیار دنیا کے سامنے لائے جارہے ہیں۔

E-Commerce کی جس اصطلاح کا ہم نے ذکر کیا ہے، اس کے بارے میں مزید معلومات بھی دلچسپ ہیں۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر کی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی Microsoft کے مالک، دنیا کے امیر ترین شخص بل گیٹ نے انٹرنیٹ کے روزمرہ استعمال میں آجانے کے بعد ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ اس حیران کن ایجاد کے بعد گویا ہم نے دنیا میں ایک نیا طرزِ زندگی متعارف کرادیا ہے اور وہ ہے Web Lifestyle۔ یعنی انٹرنیٹ کوئی سہولت یا ایجاد نہیں رہے گا بلکہ اس سے بڑھ کر ایک مکمل طرزِ حیات کی شکل اختیار کرجائے گا۔ بل گیٹ نے اس موقع پر اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں آئندہ زندگی کو اسی کے فروغ کے لئے مختص کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اس طرزِ زندگی کی تفصیلات یہ ہیں کہ ایسے تمام کام (مثلاً دفتری مصروفیات، تعلیم و تعلّم، شہری سہولیات کا حصول خرید و فروخت، تفریح) جن میں انسانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنا پڑتا ہے، ان تمام کو انٹرنیٹ سے منسلک کرکے ہر شخص کے کمپیوٹر پر ہی میسر کردیا جائے۔ اگر کوئی شخص خریداری کرنا چاہے تو اپنے کمپیوٹر پر ہی صرف چند بٹنوں کو دبا کر متعلقہ کمپنی سے رابطہ کرکے قابل خرید شے کے بارے میں معلومات اور تصاویر حاصل کرکے، اپنی کمپیوٹر سکرین پر ادائیگی کردے اور چند دنوں یا گھنٹوں کے بعد وہ شے اس کو گھر بیٹھے مل جائے۔ تعلیم حاصل کرنا چاہے تو انٹرنیٹ سے ہی منسلک ہوکر استاد سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رابطہ کرے اور اپنی کمپیوٹر سکرین پر اس سے ہزاروں میل دور بیٹھے تعلیم حاصل کرے۔ میل ملاقات کے لئے کمپیوٹر سکرین پر ہی اعزہ و اقرباء کی چلتی پھرتی تصاویر ملاحظہ کرلے۔ تفریح کے لئے ہر قسم کی فلم یا آواز بٹن دبانے پر کمپیوٹر سے اُبھرنا شروع ہو جائے۔ غرض ہر ممکنہ حد تک انسانوں کو اپنی میز پر بیٹھے سہولیات میسر ہو جائیں۔

چنانچہ انٹرنیٹ اس طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ای کامرس کا موجودہ رجحان اور سہولیات بھی اسی خواب کی ایک جزوی تعبیر ہے۔ یعنی بالفرض مصنوعات تیار کرنے والی کمپنی کو ایک شخص کسی شے کے بنانے کا آرڈر دے تو وہ اس شے کے بننے، تیار ہونے اور آخری مرحلہ تک پہنچنے کے تمام مراحل ہردم انٹرنیٹ پر ملاحظہ کرسکے۔ جس سے کام کی کارکردگی اور خریدار کا اطمینان وغیرہ کے مقاصد حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ تیار کرنے والی کمپنی کی دروغ بیانی سے بھی نجات مل جائے گی۔ اس کی تفصیلات تو بڑی لمبی چوڑی ہیں لیکن ہمیں اپنے قارئین کو صرف اس کا ایک تصور دلانا ہی مقصود ہے۔

ایک اور بات کا ذکر بھی یہاں دلچسپ ہوگا کہ انٹرنیٹ پر اس بات کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ تمام خدمات (Services) استعمال کنندہ کو اس طرح مہیا کی جائیں کہ اسے ان کے عوض اپنی جیب سے کچھ بھی ادا نہ کرنا پڑے بلکہ سہولیات دینے والے ادارے اپنی ویب سائٹ پر اشتہارات کے ذریعے ہی اپنے اخراجات پورے کریں۔ اشتہارات کا ایک پہلو استعمال کنندہ کے لئے سہولت کا بھی ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ سروسز کے مفت ہونے کی صورت میں ہی ان رجحانات اور طرزِ زندگی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ یہ امر حیران کن ہے کہ انٹرنیٹ پر یہ خواب بھی پورا ہو رہا ہے اور فی الوقت اکثر ادارے انٹرنیٹ پر اپنی سہولیات صارف کو مفت مہیا کر رہے ہیں جیسا کہ ہم آئندہ مختلف سہولیات کے ضمن میں ذکر کریں گے۔ یہ ادارے اپنے اکثر اخراجات صرف اشتہارات کے ذریعے ہی پورے کرلیتے ہیں۔

مثال کے طور پر ہمارے ہاں انٹرنیٹ کنکشن کے نرخ جو پچھلے دنوں کافی کم ہوئے ہیں، کے برعکس امریکہ اور یورپ میں یہ کنکشن بھی فری ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ انٹرنیٹ کنکشن استعمال کرنے والا اپنی ISP کمپنی کے ویب پیج پر موجود جس قدر زیادہ اشتہارات پر بٹن دباتا ہے، اس قدر اس کو مزید گھنٹے ملتے جاتے ہیں۔ اس طرح اشتہار بازی بھی اس دور میں ایک دلچسپ لیکن بڑی اہم صنعت بن گئی ہے۔

انٹرنیٹ پر گذشتہ مضمون میں ہم نے ان فوائد کا تفصیلی تذکرہ کیا تھا جو ہمیں اسلام یا معلومات کے حوالے سے انٹرنیٹ سے حاصل ہوسکتے ہیں۔ ذیل میں ہم ان کوششوں کا ذکر کرتے ہیں جو انٹرنیٹ پر اسلامی صفحات پیش کرنے والوں کی طرف سے کی گئیں ہیں۔

انٹرنیٹ پر اسلام کے حوالے سے زیادہ تر بنائی جانے والی ویب سائٹس ذاتی کاوشوں پر مبنی ہیں۔ اداروں کی منظم جدوجہد اور مستقل منصوبہ بندی کے ساتھ انٹرنیٹ پر اسلام کی نمائندگی پیش نہیں کی جارہی۔ اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے دیکھا دیکھی انٹرنیٹ پر اپنی نمائندگی پیش کرنے کا سوچا لیکن بامقصد پروگرام اور باضابطہ اہداف سامنے رکھ کر استعمال میں نہیں لایا جارہا۔ علاوہ ازیں اسلامی ویب سائٹس پیش کرنے والے اداروں کو اس مسئلے کا بھی سامنا ہے کہ انہیں بیک وقت اسلام کے ماہر کے ساتھ کمپیوٹر کے ماہر دستیاب نہیں ہورہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف معلومات کو ہی ویب سائٹس پر پیش کردیا جائے تو یہ کافی ہوسکتا ہے جبکہ دراصل ایک اسلامی ویب سائٹ کے ادارے میں اسلامی ماہرین کے ساتھ، کمپیوٹر کے فنی ماہر اور ذرائع ابلاغ کے ماہرین کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی ویب سائٹ کا دیدہ زیب ہونا اس میں اشتہارات یا مفید معلومات کی موجودگی بھی لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کرنے کے نمایاں اسباب ہوسکتے ہیں۔

اسلامی ویب سائٹس پر مخصوص ذوق کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشتہارات جہاں اسلامی ویب سائٹس کے مالی استحکام کا باعث بنتے ہیں وہاں انٹرنیٹ صارفین کو دیگر معتمد ویب سائٹ کی طرف نشاندہی بھی کرتے ہیں جس کی فی الوقت اشد ضرورت ہے کیونکہ اسلام کے نام سے بے شمار گمراہ فرقے یا مستشرقین اسلام سے بدظنی کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ اسلامی ویب سائٹس کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے اگر ایک تنظیم تشکیل دی جائے تو اس کے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہوسکتے ہیں کیونکہ اکثر اسلامی ویب سائٹس ایک جیسی معلومات سے بھری ہوئی اور فنی اعتبار سے تہی دامنی کی شکایت کرتی ہیں۔ عرب ممالک میں انٹرنیٹ کے فروغ کے لئے حکومتی سطح پر یہ اقدام بڑا احسن ہے کہ ہر ملک اپنی اہم ویب سائٹس تک رسائی اور ان کے تعارف کے لئے ایک مستقل ویب سائٹ قائم کرچکا ہے جس میں اس ملک کے تمام مجلات و جرائد، جامعات، کالجز، تعلیمی و سرکاری اداروں، حکومتی و نیم سرکاری اداروں، اہم شخصیات کی ویب سائٹس کی معلومات اور پتہ جات درج ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر www.Saudilinks.com میں سعودی عرب کے تمام ادارہ جات کی ویب سائٹس کے پتہ جات بالترتیب موجود ہیں۔ جس کے ذریعے جہاں سعودی یونیورسٹیوں سے انٹرنیٹ پر رابطہ کیا جاسکتا، ان کے کورسز کی تفصیلات اور شرائط ملاحظہ کی جاسکتی ہیں، وہاں سرکاری اداروں، اسلامی نامور شخصیات سے بھی مشاورت، سوال و جواب اور فتاویٰ وغیرہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ان پتہ جات کا محدث میں شمار اس لئے بے کار ہوگا کہ اس ویب سائٹس کو ملاحظہ کرنے والا ہر شخص بخوبی یہ بات ان ویب سائٹس میں اس نوعیت کی تفصیل معلومات ملاحظہ کرسکتا ہے۔ علاوہ ازیں www.Gul-flinks.com اور www.uaelinks.com وغیرہ کے نام سے بھی ویب سائٹس قابل ملاحظہ ہیں۔ بعض ممالک نے اپنے نام سے ہی اسی مقصد کیلئے ویب سائٹس حاصل کر رکھی ہیں مثلاً www.morocco.com

لیکن افسوس کہ ان ویب سائٹ کا جب مطالعہ کیا جاتا ہے تو یہ انگریزی ویب سائٹس کی طرح ناظر کے تقاضوں کی تکمیل نہیں کرتیں۔ اس کی وجوہات میں یا تو صارفین کی بے توجہی ہے یا متعلقہ اداروں کی، لیکن ان کا بغور جائزہ لینے پر یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی وقتی ہیجان میں آکر ویب سائٹس کے لئے جگہ اور خاکہ تو بنا لیا گیا ہے لیکن اسے مکمل کرنے اور جامع بنانے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ بہرحال یہ بھی غنیمت ہے اور صارفین کے اصرار پر عنقریب ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

(۲) انٹرنیٹ کا دوسرا اہم استعمال: اِی میل

ای میل کمپیوٹر پر مراسلت رخط و کتابت کا ایک معروف نظام ہے، یہ نظام کس طرح کام کرتا ہے، اس سے کیا فائدے اٹھائے جاسکتے ہیں، ذیل میں ہم اس بارے میں گفتگو کریں گے۔ بعض لوگ انٹرنیٹ اور ای میل کو ایک ہی سمجھتے ہیں، لیکن انٹرنیٹ دراصل کمپیوٹرز کے آپس میں ہونے والے رابطے کا نام ہے جس کے بعد متعدد سہولتیں کمپیوٹرز کو حاصل ہوتی ہے۔ ان سہولتوں میں سب سے زیادہ مفید Web Sites کا مطالعہ یا ان سے استفادہ کرنا ہے، دوسرے نمبر پر ای میل زیادہ کثیر الاستعمال ہے۔ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ کمپیوٹرز کے رابطے کے ذریعے سیکنڈوں میں جو چیز دوسرے کمپیوٹر کو ارسال کی جاتی ہے وہ برقیاتی ڈاک (البريد الاليكتروني) کہلاتی ہے۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ مرسل الیہ کمپیوٹر ہروقت چالو (On) ہو، اس لئے ایسے کمپیوٹر (Servers) کی مدد لی جاتی ہے جو ہر وقت چالو رہتے ہیں۔ یاد رہے کہ انہی کمپیوٹرز کے ذریعے ہی ویب سائٹس کا بھی مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ ڈاک اس چالو کمپیوٹر میں موجود میل باکس میں جمع ہوجاتی ہے، دوسری طرف مرسل الیہ فوری، ایک دن، ماہ یا سال کے بعد اس چالو کمپیوٹر سے رابطہ کرکے اپنا میل باکس (ڈاکخانہ) ملاحظہ کرتا ہے اور اسے اپنے کمپیوٹر میں وصول کرلیتا ہے۔ ایسے ادارے جن کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویب سائٹ موجود ہو، انہیں ان کے ویب سائٹ ایڈریس پر ہی میل وصول ہوتی ہے، یعنی اس کمپیوٹر میں وصول ہوتی ہے جہاں ان کا ویب سائٹس کا ڈاٹا محفوظ ہو، جبکہ وہ ادارے / اشخاص جو اپنی ویب سائٹ نہیں پیش کرسکے وہ عموماً انٹرنیٹ کی سروس مہیا کرنے والی کمپنیوں کے دیئے ای میل ایڈریس استعمال کرتے ہیں۔ ای میل ایڈریس انگریزی کی علامت @ کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کویت کے معروف مجلے الفرقان کا ویب ایڈریس http://www.forqan.com ہے تو اس کا ای میل ایڈریس info@forqan.com وغیرہ ہوگا۔ @ سے قبل متعلقہ فرد کا نام اور @ کے بعد ویب سائٹ کا پتہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ماہنامہ محدث کا ای میل ایڈریس hhasan@wol.net.pk میں @ کے بعد والا پتہ انٹرنیٹ سروس مہیا کرنے والے ادارے کا ہے۔ یہ شبہ بالکل صاف ہوجانا چاہئے کہ ای میل کے لئے مرسل الیہ کمپیوٹر چالو ہونا ضروری ہے۔

ای میل کو مہینوں بعد بھی وصول کیا جاسکتا ہے۔ اگر تو ای میل ایڈریس مرسل الیہ کے ویب پیج کا ہے تو وہاں ایک طویل عرصہ اس کے محفوظ رہنے کے امکانات ہیں۔ جبکہ اگر یہ ای میل ایڈریس کسی انٹرنیٹ سروس مہیا کرنے والے ادارے کے توسط سے ہے تو ایسے ادارے ایک مخصوص تعداد یا حجم کی میل وصول ہونے پر از خود پرانی ڈاک کو تلف کرتے اور نئی وصول کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ صارف کو ایک محدود حجم تک اپنے کمپیوٹر میں جگہ گھیرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ گذشتہ دنوں ایک سافٹ ویئر ایسا آیا ہے جو انٹرنیٹ پر آپ کی موجودگی کو آپ کے دوستوں کے لئے مشتہر کرتا رہتا ہے۔ بالفرض آپ انٹرنیٹ پر موجود ہیں اور آپ کا ایسا دوست جس کا پتہ آپ کمپیوٹر میں درج کرچکے ہیں، بھی انٹرنیٹ پر موجود ہے تو ہر دو کمپیوٹر کو مطلع کرتا ہے اور آپ ایک کمانڈ کے ذریعے اپنے دوست سے بات چیت یا تحریری گفتگو (Chat) بھی کرسکتے ہیں، اس سافٹ ویئر کا نام MSN Massenger ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ انٹرنیٹ پر ویب سائٹ کے مطالعے میں مصروف ہیں اور اس دوران کوئی میل آپ کے معاون چالو کمپیوٹر (Server) میں آپ کے لئے موصول ہوئی ہے تو فوری طور پر آپ کا کمپیوٹر اگلے کمپیوٹر میں موجود آپ کی نئی ڈاک کی موجودگی / رسِ وصولی کی اطلاع بھی آپ کو دے گا۔

ای میل کو دنیا بھر میں کسی جگہ بھی وصول کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ انٹرنیٹ ایک عالمی جال ہے اور دنیا میں کسی جگہ بھی اس تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ بالفرض کوئی صارف الجزائر کے دورے پر ہو تو وہاں سے وہ انٹرنیٹ پر اپنا ویب سائٹ یا کسی کے توسط سے حاصل کردہ ای میل کا ویب ایڈریس لکھ کر صارف کا نام (User name) اور کوڈ نمبر (Password) دے کر اپنی ڈاک ملاحظہ کرسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے انٹرنیٹ سروس مہیا کرنے والے ادارے کی Web Mail کی سہولت سے کافی آسانی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس اعتبار سے اس کی افادیت عام ڈاک سے بہت بڑھ جاتی ہے۔

ای میل کی وصولی میں سیکنڈوں کا وقفہ درکار ہوتا ہے۔ بالفرض ارسال کنندہ (Sender) مرسل الیہ (Re-ciever) کا پتہ لکھنے میں کوئی غلطی کرتا ہے تو اس غلط پتے کا ای میل ایڈریس موجود ہونے کی صورت میں ڈاک وہاں چلی جائے گی، لیکن اگر اس غلط پتے کا کوئی ایڈریس موجود نہیں ہے جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو ای میل کے عالمی نظام کے ذریعے پانچ سیکنڈ میں میل ارسال کنندہ کو عدم وصولیابی کی اطلاع کے ساتھ واپس موصول ہوجاتی ہے۔

یوں تو پاکستان میں انٹرنیٹ کے اخراجات اس قدر کم (۱۲ سے ۱۸ روپے فی گھنٹہ اوسطا) ہوچکے ہیں کہ ہر شخص بآسانی انٹرنیٹ استعمال کرسکتا ہے، لیکن ایسے لوگ جو اپنا ذاتی کمپیوٹر (Personal Computer) نہیں رکھتے وہ باضابطہ انٹرنیٹ کا کنکشن بھی حاصل نہیں کرتے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کوئی ای میل ایڈریس بھی نہیں رکھتے۔ اس مشکل کے سدِباب کے لئے بے شمار کمپنیاں ای

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میل کا مفت پتہ یعنی اپنے ہاں ای میل وصول کرنے کی سہولت دیتی ہیں۔ اس سہولت کے بدلے یہ کمپنیاں مختلف معمولی نوعیت کے مقاصد حاصل کرتی ہیں، مثلاً اپنے صارفین کو کوئی پیغام تقسیم کرنا، ڈاک پڑھنے کے صفحہ پر اشتہارات وغیرہ یا لاکھوں ای میل کے جائزے سے لوگوں کے رجحانات کا سروے، حساس معلومات کی سکینیگ وغیرہ۔ بہرحال ایک عام صارف کے لئے ان میں کوئی چیز مضر نہیں سوائے اس کے کہ اس کو غیر دلچسپ اور بے جا معلومات کا سامنا کرنا پڑے یا اس کی خط و کتابت محفوظ (Secure) نہ ہو۔ کمپیوٹر کے بڑے ادارے ای میل وصول کرنے کی سہولت بکثرت مہیا کرتے ہیں جیسا کہ سافٹ ویئرز کے سب سے بڑے ادارے Microsoft کی طرف www.hotmail.com کے نام سے لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کو ای میل ایڈریس کمپیوٹر پر ہی ایک معمولی فارم بھرنے پر بالکل مفت دیا جاتا ہے۔ اسی طرح انٹرنیٹ کے معروف سرچ انجن Yahoo کی طرف سے اور بے شمار کمپنیوں کی طرف سے یہ سہولت موجود ہے۔ عموماً ایسی کمپنیاں 2MB تک میل وصول کرنے کی جگہ صارف کو الاٹ کرتی ہیں۔ جس سے زیادہ ملنے والی میل میں سے بالترتیب پرانی میل کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔ اس قسم کی ای میل سروسز میں زیادہ تر تمام پیغامات رخطوط اس کمپنی کے کمپیوٹر میں ہی محفوظ رہتے ہیں۔ کیونکہ اس کا استعمال زیادہ تر ایسے لوگ کرتے ہیں جو ذاتی کمپیوٹر نہیں رکھتے۔ (کمپیوٹر کے کسی ماہر کی مدد سے اس قسم کی میل سروس کا ڈاٹا بھی ذاتی کمپیوٹر پر منتقل کیا جاسکتا ہے) جبکہ مستقل نوعیت کے حاصل کردہ ای میل ایڈریس میں ڈاک کو ہر وقت چالو رہنے والے معاون کمپیوٹر سے ذاتی کمپیوٹر میں منتقل کر لیا جاتا ہے۔ اس بنا پر ثانی الذکر ای میل پر صارف کا کنٹرول اور کام کی رفتار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔ بہرحال اس سہولت سے ہر قاری کو فائدہ اٹھانا چاہئے اور مفت ای میل ایڈریس حاصل کرنا چاہئے جس کے بعد کسی بھی جگہ چالو انٹرنیٹ پر وہ چند سیکنڈوں میں اپنے پیغام پڑھ سکتا اور دوسروں کو اپنے پیغام بھیج سکتا ہے۔ ان سہولتوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے یہ کمپیوٹرز (Mail Servers) مختلف انعامی سکیمیں بھی چلاتے ہیں۔ مزید برآں مختلف موقعوں کی مناسبت سے صرف مرسل الیہ کا ای میل پوچھ کر آپ کی طرف سے اسکو خوبصورت تصاویر اور پیغامات والے ای میل کارڈز (E-Greeting) بھی بھجواتے ہیں۔

ای میل کے ذریعے پیغامات بالکل فوری اور مفت ارسال ہوتے ہیں۔ اس لئے، اس کے ذریعے عموماً بیک وقت لاکھوں افراد کو ایک پیغام صرف ان کے ای میل پتہ جات نوٹ کر کے ایک کمانڈ کے ذریعے ہی بھیجا جاسکتا ہے۔ پیغامات کی یہ کثرت بعض اوقات اس قدر الجھن کا باعث بن جاتی ہے کہ غیر مطلوبہ پیغامات کی بھیڑ میں دبے اصل پیغام تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اطلاع دینے والوں کو اس بات کی بڑی تلاش ہوتی ہے کہ مطلوبہ دلچسپی کے حامل لوگوں کے ای میل پتہ جات میسر آجائیں۔ اس کے لئے مختلف حیلے بہانوں سے ای میل کے پتہ جات جمع کرتے رہتے ہیں، جن حیلوں کا تذکرہ تضیع اوقات ہوگا۔

ای میل کے اس قدر باسہولت ہونے کا الٹا اثر یہ ہے کہ لوگ ای میل کو اہتمام سے نہیں پڑھتے۔ اداراتی خط و کتابت میں بھی اسے قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا، اسی عدمِ اہتمام کی وجہ سے یا کثرتِ خطوط کی بنا پر آپ کا پیغام بھی نظر اندازی کا شکار ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ای میل پر نصف سے زیادہ ایسے پیغامات ملتے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔

ای میل کے فوائد

ہمارے مخصوص نقطۂ نظر سے ای میل سے متعدد فوائد اٹھائے جاسکتے ہیں:

۱۔ حلقۂ احباب جو پہلے محلے تک محدود ہوتا تھا اب بغیر کسی لمبے چوڑے اخراجات کے عالمی پیمانے تک پھیلایا جاسکتا ہے۔

۲۔ مختلف باذوق لوگوں کا پتہ چلا کر ان کو تبلیغی خطوط عالمی پیمانے پر بھجوائے جاسکتے ہیں۔ اور ان سے مسلسل خط وکتابت کی جاسکتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کمپیوٹر میں محفوظ مکمل کتب کی عبارت (Text) کو سیکنڈوں میں دوستوں کو بھیجا جاسکتا ہے۔

۴۔ جس طرح ٹیلی فون کے ذریعے آواز لمحوں بھر میں پہنچ جاتی ہے ۔ عین اسی طرح مختصر وقت میں تحریروں کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ دنیا بھر میں اپنی دلچسپی کے اداروں سے مفت رابطہ کرکے ان کا تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے، اور ان کی معلومات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ تبلیغی یا تعلیمی مقاصد کے لئے خط وکتابت کورسز کا ہمارے ہاں کافی رجحان پایا جاتا ہے۔ یہ کام بھی ای میل کے ذریعے عالمی پیمانے پر اور ڈاک سے بہت بہتر کیا جاسکتا ہے۔

۷۔ بے شمار ادارے اس قدر زیادہ اپنے پیغامات ارسال کرتے رہتے ہیں کہ ان کی بھیڑ میں آپ کے لئے اصل مطلوبہ پیغام کو ڈھونڈنا مشکل ہوجاتا ہے، لیکن کبھی کسی خوشنما نعرے کے ذریعے انسان کسی پیغام کو پڑھنے پر مجبور ہوجاتا ہے، اسی طرح اسلامی دعوت کے خطوط بھی مختلف بہانوں سے لوگوں کو ارسال کئے جاسکتے ہیں، شاید کہ کبھی کوئی مؤثر آواز کسی کو سیدھی راہ سجھادے۔

بعض ادارے صرف آپ کے ای میل ایڈریس کے عوض مختلف سہولتیں آپ کو مہیا کرتے ہیں۔ لیکن اس طرح وہ مستقل آپ کو اپنے ای میل پتہ جات کی فہرست میں شامل کرکے ہمیشہ کے لئے آپ کو اپنی اشتہار بازی کا نشانہ بنالیتے ہیں۔ اس لئے بے جا ای میل ایڈریس دینے سے بھی گریز کرنا چاہئے۔ کثرتِ پیغامات کا علاج آپ مختلف Filters کے ذریعے یا صرف منتخب افراد کے نام دے کر بھی کمپیوٹر کو یہ ہدایت دے کر کرسکتے ہیں کہ آپ صرف ان حضرات کے پیغامات ہی وصول کریں گے، باقی پیغامات ازخود ضائع کردیے جائیں۔

گذشتہ دنوں مختلف پیغامات کے بہانے کمپیوٹرز میں وائرس بھی داخل کردیا جاتا تھا۔ یاد رہے کہ کمپیوٹر وائرس کسی نہ کسی متاثرہ رابطہ کے ذریعے ہی کمپیوٹر میں داخل ہوسکتا ہے۔ وائرس داخل ہوکر کمپیوٹر کے اس تمام نظام کو جو ریاضی کے چند فارمولوں کی بنیاد پر کام کرتا ہے، الٹ پلٹ کررکھ دیتا ہے۔ جمع وتفریق کے فارمولوں کو مسخ کرکے وائرس کمپیوٹر سے مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ اپنے کمپیوٹر میں وائرس کا محافظ (Virus Guard) چالو رکھا جائے اور اس محافظ کی نشاندہی پر کان دھرا جائے۔ ای میل کے ذریعے آنے والے وائرس سے بچاؤ کا سادا طریقہ یہ بھی ہے کہ صرف سادہ ترین عبارتیں ہی پیغامات میں وصول کی جائیں۔ کمپیوٹر فائلوں یا کمپیوٹر کوڈ پر مبنی ڈاٹا (Data) میں ہی وائرس کی موجودگی کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ بہرحال وائرس کا مستقل حل وائرس گارڈ چالو رکھنے میں ہی ہے۔

ای میل کی ان تمام خصوصیات کے تذکرہ میں یہ بات بھی سامنے رہنی چاہئے کہ بدقسمتی سے ای میل کی زبان بھی انگریزی ہی ہے۔ اگر آپ انگریزی میں مافی الضمیر بیان کرسکنے اور سمجھنے پر قادر ہوں تو آپ اس سہولت سے کماحقہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دیندار طبقہ میں اس کے اور انٹرنیٹ کے رواج نہ پکڑنے کی وجوہات میں اہم تر مسئلہ انگریزی زبان سے اجنبیت کا بھی ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ عربی زبان میں بھی ای میل بھیجی اور وصول کی جاسکتی ہے۔ اردو میں ای میل بھیجنے کا معروف طریقہ ابھی تک کوئی سامنے نہیں آیا جیسا کہ اردو میں ویب سائٹ بنانے کا بھی کوئی معقول طریقہ موجود نہیں ہے۔ اگر تو کچھ اخراجات برداشت کئے جاسکتے ہوں تو www.Pakdata.com سے Urdu98 نامی پروگرام ۷ ہزار روپے میں خرید کر مناسب حد تک اردو ویب سائٹس بنائی اور ای میل کا نظام چلایا جاسکتا ہے۔ بصورتِ دیگر اردو ان پیج میں خط لکھ کر اس کو تصویر (Graphic) کی شکل میں لاکر Import کرکے اس تصویر والے صفحے کی عبارت کو ارسال کیا جاسکتا ہے۔ اگر مرسل اور مرسل الیہ کے پاس اُردو ان پیج

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود ہو تو اردو اِن پیج میں تیار کردہ خط کی فائل میل کے ساتھ منسلک(Attach) کر کے بھی گزارا کیا جاسکتا ہے۔ بہر حال جب تک کمپیوٹر کے پاکستانی ماہرین نجی یا قومی سطح پر اس مسئلے کی طرف سنجیدگی سے توجہ نہیں دیں گے کہ کمپیوٹر سے اردو بولنے والے صارفین بھی استفادہ کر سکیں تب تک کمپیوٹر سے پاکستان میں بھرپور استفادہ سوالیہ نشان ہی رہے گا۔ زبان کی اہمیت کو نظر انداز کرنے کی پالیسی پر گامزن ہماری حکومت اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ نہ معلوم کب تک اپنی قوم کو دنیا بھر سے پیچھے رہ جانے کی سزا دیتے رہیں گے جب کہ ہر ملک اپنی زبان میں نہ صرف کمپیوٹر سے استفادہ کر رہا ہے بلکہ ان کی ویب سائٹس اور تمام کمپیوٹر سروسز بھی ان کی مادری زبانوں مثلاً جرمنی، فرانسیسی، عربی، چینی، اور جاپانیز زبانوں وغیرہ میں موجود ہیں۔ پاکستان کے شعبہ انفرمیشن ٹیکنالوجی اور وزارت سائنس کو اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

گذشتہ دنوں وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر عطاالرحمن نے جو بذاتِ خود ایک بڑے محقق ہیں، انٹرنیٹ کے اخراجات میں کمی کر کے انفرمیشن ٹیکنالوجی کے دروازے پاکستانی قوم پر کھولنے کی ایک سنجیدہ کوشش کی ہے۔ لیکن جب تک ٹھوس بنیادوں پر اہل پاکستان کو ان کی دلچسپی کی ویب سائٹس کا مطالعہ کرنے اور سرمایہ علم و تحقیق سے مستفید ہونے کی تربیت اور ترغیب نہیں دی جاتی، انٹرنیٹ کی مثبت افادیت کے ساتھ اس کی معقول کارگزاری کی طرف توجہ نہیں دلائی جاتی اور انہیں وہ وسائل فراہم نہیں کئے جاتے جس کی مدد سے ان کی شرکت اس عالمی نیٹ میں محض ناظر تک محدود نہ رہے، اس وقت تک اس اعلان سے خاطر خواہ نتائج کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ شدید اندیشہ ہے کہ اس آسانی سے علوم وفنون کی ترویج اور اطلاعات و معلومات کی فراوانی کی بجائے فحاشی و عریانی اور مغرب زدگی کا ایک سیلاب سامنے آئے گا۔ کیونکہ ہمارے ہاں عوامی سطح پر نہ ہی اس سے استفادہ کا رجحان پایا جاتا ہے اور نہ عوام انگریزی زبان کی وجہ سے اس سے کماحقہ استفادہ کرنے پر قادر ہیں۔ نتیجہ اس سہولت کے مضر اثرات کے سوا کچھ نہ نکلے گا۔

موجودہ حکومت کے اور بہت سے سیکولر بلکہ دین بیزار اقدامات کی وجہ سے اس اقدام کو بھی مثبت تناظر میں دیکھنے کی بجائے مغربی کلچر اور یورپی ذہنیت کی در آمدگی کا ایک وسیلہ قرار دینے کو ہی جی چاہتا ہے۔ اگر واقعتاً حکومت اس میں مخلص ہے تو پھر عوامی میڈیا کے ذریعے انٹرنیٹ کے مقاصد اور فوائد کا عوامی سطح پر تعارف کرائے اور ان کی ترغیب پیدا کرے۔

مذکورہ بالا تحریر میں پھر اسلامی نوعیت کے تبصرہ کی بجائے تکنیکی نوعیت کی معلومات جمع ہو گئی ہیں۔ محدث کے موضوع سے دور ہونے کی بنا پر اس کو بھی قدرے باریک پوائنٹ میں شائع کیا جارہا ہے۔ قارئین کے تبصروں کا انتظار رہے گا۔ (جاری ہے)

....

ذیل میں چند عربی معروف عربی راسلامی ویب سائٹس کے ایڈریس قارئین کے استفادے کے لئے دیے جارہے ہیں۔ www.saudilinks.com مکمل اور www.sakr.com / www.naseej.com میں اسلامی و عربی پتہ جات کی فہرست بھی مفید رہے گی:

☆ غزواتِ اسلامیہ کے بارے میں ویب سائٹ

www.geocities.com/Athens/Forum/2206/gazawat.html

☆ اسلامی فن تعمیر (محراب) پر ویب سائٹ

www.ditnet.co.ae/contest/cuser13/feqh.al-islam.com/

☆ اقتصادی نوعیت کے فتاویٰ کے لئے (لفظ وار)

www.fatawa.al-islam.com/

☆ مصری دار الافتاء کے فتاویٰ کے لئے

www.alazhr.org/ftawa.htm

☆ حج اور عمرہ کرنے والے کے لئے ہدایات پر مبنی

www.hajj-guide.org/

☆ اسلام کے اعجازات www.aleijaz.org/

☆ اسلامی فقہ انسائیکلوپیڈیا fiqh.al-islam.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویب سائٹ شیخ عبدالعزیز بن باز (سابق مفتی اعظم سعودیہ)	www.binbaz.org.sa/
شیخ محمد بن صالح العثیمین (سعودیہ کے معتمد عالم دین)	www.ibnothaimeen.com
عبدالرحمن عبدالخالق، کویت (سلفی نیٹ)	www.salafi.net/
شیخ محمد المنجد (اسلام، سوال وجواب)	www.islam-qa.com/index_ara.html
اسلام آن لائن	www.islam-online.net
مختلف زبانوں میں معروف کمپنی صخر کی ویب سائٹ	www.al-islam.com/asite.htm
المنبر نامی ویب سائٹ	www.islam.gov.qa/
اسلامک نیوز ایجنسی	www.islamic.news.org/arabic/index.html
اسلامک ویب سائٹ	www.islamweb.net/arabic/
سعودی کمپنی نَسیج کی اسلامی ویب سائٹ	www.naseej.com/islamic
اسلام کا سورج	www.islamsun.com
اسلامک وے نامی ویب سائٹ پر آڈیو	www.islamway.com
اسلامی موضوعات پر بحث کے لئے سلطان نامی سرچ انجن	www.sultan.org
اُمت کے نام سے اسلامی حکومتی ویب سائٹ	www.islam.gov/umma/
قرآن وحدیث اور فقہ میں کوئی لفظ ڈھونڈنے کے لئے	www.islamsun.com/serv/search.htm
شیخ ابن جبرین کے فتاویٰ، سوال جواب کے لئے رسالہ نامی	www.alresalah.cjb.net
عربی انداز پر طبع شدہ قرآن انٹرنیٹ پر پڑھنے کے لئے	matrix.crosswinds.net/quran/fahres.2.htm
بیت اللہ کے خطبات جمعہ سننے کے لئے	www.islam.org.sa/fsarbic/INFO_L6_A.htm
مصر میں دینی اداروں اور الازہر سے رابطہ کے لئے	www.alazhar.org/index6.htm
اسلامی کتب کے دارالوطن پبلشرز کی ویب سائٹ	www.dar-alwatan.com
علامہ ابن تیمیہ کی کتب کے مطالعے کے لئے الایمان نامی	meltingpot.fortunecity.com/seymour/153
سعودی وزارتِ اوقاف کی ویب سائٹ	www.islam.org.sa
نسیج کے ذریعے اہم اسلامی شخصیات کے ویب ایڈریس	naseej.com/islamic/events/profiles23.html
شیعہ کی علمی تردید کے لئے	www.sultan.rog/shia.html
عیسائیوں کے شبہات کے جواب کے لئے	arabic.islamweb.com/christianity
امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ویب سائٹ	www.angelfire.com/ia/maroof
فتاویٰ اور سوال وجواب کے لئے النور	www.islamway.com/arabic/images/lessons/darb/darb.htm
اسلامی ڈکشنری	dictionary.al-islam.com/AEDefault.htm
قرآن کریم اور اس کی تفسیر سننے کے لئے	islamweb.islam.gov.qa/quraan/index.htm
قرآن کریم کی تجوید کے قواعد کے لئے	www.duke.edu/ ~maa3/Tajweed/Taj.html
حکمت وموعظت کے بارے میں	alhekmah.com/
اسلام کے بارے میں	www.khayma.com/waha/index.htm
محدث کے نام سے اسلامی لائبریری اور سافٹ ویئرز	www.muhaddith.org/a index.html

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ